

سانحہ بلدیہ ٹاؤن کے 260 سہ زائد مزدوروں کا خون آج بھی انصاف کا طلبگار

کراچی (لیبر نیوز ویب) یسک) سانحہ بلدیہ ٹاؤن کے متاثرین اور مزدور تنظیموں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 260 سہ زائد محنت کشوں کا خون آج بھی انصاف کا تقاضا کر رہا ہے

عدالت عظمیٰ کی جانب سے مرکزی ملزمان رحمان بھولا اور زبیر چریہ کی بریت کے بعد ایسا لگتا ہے کہ انسانی تاریخ کے بدترین صنعتی حادثے کا کوئی ذمہ دار ہی نہیں

مزدور رہنماؤں ناصر منصور، زہرا خان اور حسنی خاتون نے کہا کہ کیس کا رخ دانستہ طور پر بھتہ اور دہشت گردی کی طرف موڑ کر اصل گناہ گاروں یعنی فیکٹری مالکان اور غفلت کے مرتکب سرکاری اداروں محکمہ محنت، فائر بریگیڈ، ای او بی آئی کو بچایا گیا

انہوں نے انکشاف کیا کہ جرمن برانہ کی جانب سے فراہم کردہ معاوضہ اور آئی ایل او کے پنشن فنڈز کو ورثاء کی مشاورت کے بغیر نجی انشورنس کمپنی میں منتقل کیا گیا

انہوں نے مطالبہ کیا کہ فیکٹریوں کو بند
دروازوں اور ناقص سیکیورٹی کی انکوائری کر کے
اصل ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے اور گروپ
انشورنس کیس کا فوری فیصلہ کیا جائے